سلسلۂ حج:4

احرام میں یہ افعال مکروہ ہیں

از: أبو اللیث محمد طاہر بن عبد الرحیم قادری

تصدیق: شیخ الحدیث والتفسیر مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی -(صاحبِ فتاویٰ حج وعمرہ)

لباس سے متعلق مکروہاتِ اِحرام:	خوشبو سے متعلق مکروہاتِ احرام۔	متفرق مکروہاتِ اِحرام
کرتا یا سِلا ہو لباس، حقیقتاً پہننے کے بجائے صرف پہننے کی طرح کندھوں پر رکھنا۔	خوشبو کی دھونی دیا ہوا کپڑا۔ جو ابھی خوشبو دے رہا ہو، پہننا یا اوڑھنا۔	بدن کا میل چھڑانا۔
سر یا منہ پر پٹّی باندھنا۔	قصداً (جان بوجھ کر) خوشبو سونگھنا۔ اگرچہ وہ خوشبودار پھل یا پتا ہو مثلاً پودینہ لیموں نارنگی وغیرہ۔	بال یا بدن صابن یا کسی ایسی شے سے دھونا، جو میل نکالے۔
غلاف خانۂ کعبہ کے اندر اسطرح داخل ہونا کہ غلاف سر یا منہ کو لگے۔ (اور اگر وہاں لگی خوشبو بھی مُحرم کے لباس یا بدن کو لگ گئی تو اس کے دم یا صدقہ کا مسئلہ الگ ہے۔ لہٰذا مُحرم کو اس سے احتراز بہتر ہے۔)	عطر فروش کی دکان پر خوشبو سونگھنے کی نیت سے بیٹھنا۔	کنگھی کرنا۔
منہ کا کوئی حصّہ مثلاً ناک وغیرہ کپڑے سے چھپانا۔	مہکتی خوشبو ہاتھ سے اسطرح چھونا کہ ہاتھ میں نہ لگے، تو مکروہ ہے۔ (اگر لگ گئی تو حرام ہے)۔	اس طرح کھجانا کہ بال ٹوٹنے یا جوں گرنے کا اندیشہ ہو۔
* بے سلا، لیکن رفّو۔ کیا ہوا یا پیوند لگا ہوا کپڑا پہننا۔ * تکیہ پر منہ رکھ کر اوندھا لیٹنا۔ * بازو وغیرہ پر تعویذ باندھنا۔ اگرچہ بے سلے کپڑے میں لپیٹ کر ہو۔ * بلا عذر بدن پر پٹّی باندھنا۔ * زینت، بناؤ سنگھار کرنا۔ * چادر اوڑھ کر اس کے سروں میں گرہ دینا جب کہ سر کھلا ہو۔ تہبند کے دونوں کناروں میں گرہ دینا۔ * پاسپورٹ، رقم وغیرہ کی حفاظت کے لئے، کمر پر جیب والا بیلٹ باندھنا جائز ہے لیکن احرام کو کسنے یا روکنے کی نیت سے کمر بند، بیلٹ وغیرہ باندھنا مکروہ ہے۔	کوئی ایسی چیز کھانا پینا۔ جس میں خوشبو ڈالی گئی ہو اور اسے بعد میں نہ تو پکایا گیا ہو۔ اور نہ ہی بو زائل ہوئی ہو۔	